زبانِ خلق

جنابِ من زید مجدکم !!

سلام مسنون۔ ماہنامہ نقیب ختمِ نبوّت کے تین شمارے بابت ماہ جون، جولائی اور اگست ایک ہی پیکٹ میں موصول ہوئے۔ یاد آوری اور کرم فرمائی کے لئے میں آپ کا صمیم قلب سے شکر گزار ہوں۔ ابھی صرف چکوالی فتنہ ہی دیکھ سکا ہوں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میں نے ماہنامہ "حق چار یار" میں قاضی مظہر حسین صاحب کا وہ مضمون پڑھا ہے۔ جو مولانا شمس الدین درویش اور آپ کے خلاف لکھا ہے۔ سبّ صحابہ کرام کی پہلی سیڑھی یزید کے خلاف بکواس اور اس کی نامزدگی کو بہانہ بنا کر سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف بولنا اور لکھنا ہے۔ اس کے بعد حوصلہ بڑھ جاتا ہے۔ اور پھر جنگ جمل اور جنگ صفین میں شامل ہونے والے اکابر پر زبانیں کھل جاتی ہیں۔ حضرت عمرو بن العاص فاتح مصر، مغیرہ ابن شعبہ، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم السابقون الاولون میں سے حضرات زبیر و طلحہ رضی اللہ عنہم زیر عتاب آجاتے ہیں۔ اس کے بعد باقی صحابہ کی باری آجاتی ہے۔ اس لئے یزید اور سیدنا معاویہ کے بارے میں احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ سیدنا معاویہ تو صحابی ہونے کی بنا پر "کلھم عدول" کے زمرے میں آتے ہیں۔ بڑے بڑے محدثین کسی صحابی پر جرح و تعدیل کی جرأت نہیں کرتے۔ قاضی مظہر حسین اور سید ابوالاعلیٰ مودودی کس طرح صحابہ پر جرح کر لیتے ہیں؟ میں بھی انشاءاللہ کوئی اچھا سا مضمون جلد ہی ارسال خدمت کروں گا۔

زیادہ اداب۔ والسلام

مرید اخلاص سرشت

پروفیسر محمد اسلم (چیئرمین شعبۂ تاریخ پنجاب یونیورسٹی لاہور)

مدیر محترم۔ السلام علیکم!

نقیب ختم نبوت نے اعتدال و انصاف پسندی کے ساتھ اسلام کے باوفا کرداروں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کے دفاع میں "چکوالی فتنہ" کی نقاب کشائی کی ہے۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ اہل سنت کے لبادے میں چھپے ہوئے مفاد پرستوں کو جب تک بے نقاب نہیں کیا جائے گا۔ اس سرزمین پر دفاع صحابہ رضی اللہ عنہم کی جد و جہد روایتی حادثات سے محفوظ نہیں رہ سکے گی۔ اسلام کے دور ثانی میں جن لوگوں نے بے پناہ مشکلات کا سامنا کر کے خاتم المعصومین صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت مطہرہ اور سچے موقف کو عالمی بالادستی سے ہمکنار کیا اور جن کے کردار کی عظمت و جلالت کے سامنے صدیوں پرانی مادی قوتیں "ھباءً منثورہ" ہو گئیں۔ وہ صرف اور صرف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مقدس جماعت تھی۔۔ آج تاریخ کے عجمی سوداگروں نے انہی معیاری کرداروں کو متنازعہ بنانے کے لئے جو مہم چلا رکھی ہے اس کے مضمرات کو آپ سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ عصر حاضر میں کوئی شخص چاہے کتنا ہی محترم اور باوقار کیوں نہ نظر آتا ہو لیکن نجوم آسمان نبوت اصحاب رسول علیہم الرضوان کی روشنی کردار اور عزت و وقار کے مقابلہ میں اس کی کوئی حقیقت نہیں۔

ہم آپ کے اس قلمی جہاد کی کامیابی کے لئے دعا گو ہیں جبکہ اس موضوع پر لب کشائی کرنا انگاروں کو مٹھی میں لینے کے مترادف ہے۔ آپ نے سیدنا معاویہ اور ان کے اعوان و انصار سیدنا علی اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم کی عفت و توقیر کی حفاظت کے لئے جس جرات مندی کا مظاہرہ کیا ہے یہ آپ ہی کا